سوال

(490) تصویر کے بارے میں حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

تصویر کے بارے میں کیا حکم ہے ؟ اس کے بارے میں کیا احادیث آئی ہیں ؟ کیا سایہ دار اور غیر سایہ دار تصویروں میں کوئی فرق ہے ؟ اس سلسلہ میں علمائے کرام کا راجح قول کیا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کسی زندہ اوراپنے ارادے سے حرکت کرنے والے جاندار مثلاً انسان "حیوان اور پرندے وغیرہ کی صورت میں بنانے کے عمل کو تصویر بنانا کہتے ہیں اور اس کے بارے میں حکم شریعت یہ ہے کہ یہ حرام ہے اور اس کی دلیل وہ بہت سی احادیث ہیں 'جو اس کے بارے میں وارد ہیں مثلاً صحیحین میں حضرت ان مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

((ان اشد الناس عذاباً یوم القیامة عذاباً یوم القیامة المصورون)) (صحیح البخاري ' اللباس ' باب عذاب المصورین یوم القیامة ' ح : و صحیح مسلم ' اللباس والزینة باب تحریم تصویر صورة الحیوان___لخ ' ح : ۲۱-۹ واللفظ لہ)

'' بے شک روز قیامت سب سے زیادہ سخت عذاب مصوروں کو ہوگا۔''

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

((ان الذین یصنعون ہذہ الصور یعذبون یوم القیامة ' یقال لہم : احیوا ما خلقتم) (صحیح البخاري ' اللباس ' باب عذاب المصورین یوم القیامة ' ح : ۵۹۵۱ و صحیح مسلم ' اللباس والزینة باب تحریم تصویر صورة الحیوان_____لخ ' ح : ۲۱-۷)

'' جو لوگ یہ تصویریں بناتے ہیں ' یقیناً انہیں قیامت کے دن عذاب دیا جائے گا اور کہا جائے گا کہ تم نے جن کو پیدا کیا تھا اب انہیں زندہ کرو۔''

صحیحین ہی میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا :

(من صور صورة فی الدنیا کلف یوم القیامة ان ینفع فیها الروح ولیس بنافع) (صحیح البخاري' اللباس' باب من صورة کلف یوم القیامة___الخ' ح: ٥٩٦٣ و صحیح مسلم' اللباس وازینة 'باب تحریم تصویر صورة الحیوان____الخ' ح: ٢١١٠-)

''جس نے دنیا میں کوئی تصویر بنائی تو اسے قیامت کے دن یہ حکم دیا جائے گا کہ وہ اس روح بھی پھونکے حالانکہ وہ اس میں روح نہیں پھونک سکے گا۔''

امام مسلم نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

((کل مصور فی النار یجعل لہ' بکل صورة صورہا' نفسا فتعذبہ فی جہنم)) (صحیح مسلم' اللباس' الزینة' باب تحریم تصویر صوٖرہ الحیوان____الخ' ح: ٢١١٠-)

''ہر مصور جہنم میں جائے گا' ہر تصویر کے عوض جو اس نے بنائی اس کے لیے اللہ تعالیٰ ایک نفس بنا دے گا جس کے ساتھ اسے جہنم میں عذاب دیا جائے گا۔''

حضرت ابو طلحہ سے مرفوع روایت ہے:

(لاتدخل الملائکة بیتاً فیہ کلب ولا تماثیل) (صحیح مسلم' اللباس والزینة' باب تحریم تصویر صورة الحیوان___الخ' ح: ٢١٠٦-)

''فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتا اور تصویریں ہوں۔''

یہ اور اس مضمون کی دیگر احادیث عام اور ہر تصویر کے بارے میں ہیں خواہ اس کا سایہ ہو یا سایہ نہ ہو یعنی خواہ ان کا جسم ہو یا انہیں دیوار یا کاغذ یا کپڑے وغیرہ پر منقش کرلیا گیا ہو۔ حدیث سے ثابت ہے کہ نبی ﷺ جب کعبہ میں داخل ہوئے تو اس میں تصویریں بھی تھیں' آپ نے پانی کا ایک ڈول منگوایا اور پانی کے ساتھ تصویروں کو مٹانا شروع کردیا اور فرمایا:

(قاتل اللہ قوماً یصورونما لا یخلقون) (مسند ابی داود الطیالسی' ص: ٨٧' ح: ٦٢٣ والمعجم الکبیر للطبرانی: ١/١٦٧' ح: ٤-٧)

''اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو تباہ وبرباد کردے جو ایسی چیزوں کی تصویریں بناتے ہیں' جنہیں وہ پیدا نہیں کرسکتے۔''

البتہ اس دور میں کرنسی نوٹ جن پر بادشاہوں کی تصویریں ہوتی ہیں اور اسی طرح پاسپورٹ اور شناختی کارڈ وغیرہ جن کے پاس رکھنے کی ضرورت ہوتی ہے اس سے مستثنیٰ ہیں۔ لیکن ان کی اجازت بھی صرف بقدر حاجت وضرورت ہی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص380

محدث فتویٰ